

مزدور دوست لینن بھی تھا

(تحریر (اسامہ قذافی، اسلام آباد

لینن کون تھا؟ ایک انسان، ایک انقلابی یا پھر ایک خواب؟ وہ خواب جو انسانوں کی برابری، آزادی اور انصاف پر مبنی تھا۔ لینن کا اصل نام ولادیمیر ایلیچ اولیانوف تھا۔ وہ 22 اپریل 1870 کو روس کے ایک چھوٹے شہر سمبریسک میں پیدا ہوا۔ اس کا خاندان علمی اور ثقافتی پس منظر رکھتا تھا۔ والد ایک استاد تھا اور ماں نے بھی تعلیم کی اہمیت کو سمجھا تھا۔

لینن کی ابتدائی زندگی میں ہی اس کے بڑے بھائی الیگزینڈر کو انقلابی سرگرمیوں کی پاداش میں پھانسی پر چڑھا دیا گیا۔ اس واقعے نے لینن کی زندگی پر گہرا اثر ڈالا اور اسے انقلاب کی طرف گامزن کیا جس نے صدیوں سے چلی آ رہی غلامی کی زنجیروں کو توڑا اور ایک نیا نظام قائم کیا۔

وہ نظام جو محنت کشوں، مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کی بنیاد پر استوار ہوا۔ آج بھی، جب دنیا کے مختلف حصوں میں انسانیت کے حقوق کی پامالی ہو رہی ہے، لینن کی زندگی اور اس کے خیالات میں یاد دلاتے ہیں کہ انصاف، برابری اور انسانی وقار کے لیے جدوجہد کبھی نہیں رکنی چاہیے۔

لینن کی نظریاتی تربیت اس وقت کے روسی معاشرے کی نابرابریوں، ظلم و ستم اور غربت کو دیکھ کر ہوئی۔ اس نے کارل مارکس اور فریڈرک اینگلس کے نظریات کو اپنایا اور محنت کش طبقے کے حق میں آواز بلند کی۔ اس نے اپنی تعلیم کے دوران مختلف انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور جلد ہی روسی انقلابی تحریک کے ایک اہم رہنما کے طور پر ابھرے۔

لینن کا سیاسی سفر اس وقت کی روسی سماجی جبر اور زار شاہی کے خلاف تھا۔ اس نے اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا کہ وہ ایک

ایسے سماج کی تشکیل کرے گا جس میں انسان کو برابر کے حقوق حاصل ہوں، جس میں غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ ہو، اور جس میں ہر شخص اپنی محنت کا پورا معاوضہ حاصل کرسکے

لیکن یہ سفر آسان نہیں تھا۔ زار شاہی کے خلاف لڑائی میں لینن کو کئی بار جلاوطن کیا گیا، قید میں آلا گیا، لیکن اس نے ہمت نہ ہاری۔ اس نے اپنی جلاوطنی کے دوران بھی انقلابی سرگرمیوں کو جاری رکھا اور پوری دنیا کے محنت کش طبقے کو متحد کرنے کے لیے کوششیں کیں۔

کا انقلاب، جو تاریخ میں اکتوبر انقلاب کے نام سے جانا 1917 جاتا ہے، لینن کی قیادت میں کامیاب ہوا۔ یہ انقلاب نہ صرف روس کی تاریخ کا بلکہ پوری دنیا کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل تھا۔ اس انقلاب نے زار شاہی کو ختم کیا اور ایک سوشلسٹ ریاست کی بنیاد رکھی۔

لینن کے نظریات اور اس کی قیادت نے روس کو ایک نئے دور میں داخل کیا۔ اس نے محنت کش طبقے کی حکومت قائم کی اور سوشلسٹ معاشرتی نظام کو عملی جامہ پہنایا۔ لینن کا خواب تھا کہ دنیا بھر کے محنت کش طبقے متحد ہوں اور اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کریں۔ اس نے ہمیشہ انسانیت، برابری اور انصاف کے اصولوں پر مبنی معاشرتی نظام کی حمایت کی۔

لیکن لینن کی زندگی ایک ایسے انسان کی داستان ہے جس نے اپنی تمام تر توانائیاں ایک ایسے خواب کی تعبیر میں صرف کردیں۔ جو اس کی آنکھوں کے سامنے مکمل نہ ہو سکا۔ 1924 میں لینن کا انتقال ہوا، لیکن اس کے نظریات اور اس کا خواب آج بھی زندہ ہے۔

آج، جب ہم لینن کو یاد کرتے ہیں، تو ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اس نے ہمیں یہ سکھایا کہ دنیا کی کسی بھی طاقت کے سامنے جھکنا نہیں چاہیے۔ اس نے ہمیں یہ درس دیا کہ اگر ہم انصاف، برابری اور انسانی وقار کے لیے لڑتے رہیں، تو ہمیں کبھی شکست نہیں ہونگی۔

لینن کی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ تبدیلی کبھی بھی آسان نہیں ہوتی۔ یہ ایک مسلسل جدوجہد کا نام ہے جس میں قربانیاں دینا پڑتی ہیں، لیکن اگر ارادہ مضبوط ہو اور مقصد واضح ہو تو کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ لینن نے اپنی پوری زندگی اس بات کا ثبوت دیا کہ اگر ایک شخص اپنی تمام تر توانائیاں اور وسائل کسی اعلیٰ مقصد کے حصول کے لیے وقف کر دے، تو وہ دنیا کو بدل سکتا ہے۔

لیکن لینن کی زندگی کا ایک اور پہلو بھی ہے جسے ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے، وہ پہلو جو اس کی شخصیت کی پیچیدگیوں کو عیاں کرتا ہے۔ لینن ایک نظریاتی رہنما تھے، لیکن ان کی قیادت نے کئی سخت فیصلے بھی کیے جو انسانی جانوں کے زیاں کا سبب بنے۔ یہ ایک ایسا پہلو ہے جو لینن کے نام کو متنازع بنا تا،

لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کی قیادت کے مثبت اثرات کو بھی جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ آج کی دنیا میں، جب ہم لینن کے نظریات پر غور کرتے ہیں، تو ہمیں یہ سوال بھی اٹھانا چاہیے کہ کیا اس کا خواب آج کی دنیا میں ممکن ہے؟ کیا سوشلسٹ معاشرتی نظام، جس کی بنیاد لینن نے رکھی، آج کے دور میں بھی کامیاب ہو سکتا ہے؟

لینن کے نظریات نے دنیا بھر میں انقلابات کو جنم دیا، لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ نظریات کئی مقامات پر ناکام بھی ہوئے۔ اس ناکامی کی وجوہ پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔ کیا یہ ناکامیاں انسانی فطرت کی پیچیدگیوں کا نتیجہ تھیں، یا پھر لینن کے نظریات کی عملی تطبیق میں مسائل تھے؟

لیکن ایک بات جو یقینی ہے، وہ یہ ہے کہ لینن کی زندگی اور اس کے نظریات آج بھی دنیا کے مختلف حصوں میں انقلابی تحریکوں کے لیے ایک مشعل راہ ہیں۔ اس نے ہمیں سکھایا کہ جدوجہد کبھی بھی رائیگاں نہیں جاتی، اگر مقصد عظیم ہو اور ارادہ مضبوط ہو۔

لینن کی زندگی اور نظریات : ایک تاریخی جائزہ